روزنامہ خبریں ملتان
Daily KHABRAIN
چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
ایڈیٹر: امتنان شاہد
جلد 26 | پیر 8 ربیع الاول 1439ھ 27 نومبر 2017ء 12 مگھر 2074 بکرمی صفحات 12 قیمت 13 روپے | شمارہ 175

آلو کی فصل کا ضرر رساں بیماریوں سے تحفظ

ہماری زراعت

نوید عصمت کاہلوں

آلو نہ صرف دنیا بلکہ پاکستان کی اہم ترین فصلوں میں سے ایک ہے آلو کو ایک مکمل غذا کہا جاسکتا ہے جو تمام سبزیوں میں غذائیت اور وافر دستیابی کی وجہ سے برتر حیثیت کی حامل ہے۔ آلو نشاستہ، وٹامنز خاص طور پر وٹامن سی اور بی 1- اور نمکیات کا بھرپور ذریعہ ہیں۔ آلو میں 20.6 فیصد کاربوہائیڈریٹس، 2.1 فیصد پروٹین، 0.3 فیصد چکنائی 1.1 فیصد ریشہ پایا جاتا ہے اور اس میں ضروری امائینو ایسڈ مثلاً لیوسین، ٹرپٹوفین اور آئسو لیوسین کی بھی اچھی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔ جن ممالک میں لوگوں کی خوراک متوازن نہیں ہے، وہاں ان کی خوراک میں آلو کا استعمال اس کو متوازن بنانے میں خاطر خواہ مدد دے سکتا ہے۔ آلو کی فصل پر بہت سے ضرر رساں کیڑے اور بیماریاں حملہ آور ہو کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ آلو کی فصل پر حملہ آور ہونے والے کیڑوں میں چور کیڑے کا بالغ پروانہ بھورے رنگ کا اگلے پروں پر سیاہ دھاریاں اور ان کے درمیانی حصہ پر سیاہ رنگ کا گردہ نما نشان پایا جاتا ہے سنڈی کا رنگ سیاہی مائل اور لمبائی کے رخ 2 سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔ سنڈی ننھے پودوں کو رات کے وقت زمین کے قریب سے کاٹ دیتی ہے اور دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے۔ پودے کے بالائی حصے جب سخت ہو جاتے ہیں اور نیچے آلو بن جاتے ہیں تو یہ آلو کھانا شروع کر دیتی ہے۔ پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائے جائیں۔ چور کیڑے کے میزبان پودے خاص طور پر جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ کھیت کو مناسب وقفہ سے پانی لگاتے رہیں کیونکہ اس سے کیڑے کا حملہ کم ہوتا ہے۔ چست تیلے کا بالغ کیڑا سبزی مائل اور اگلے پروں پر ایک سیاہ نشان ہوتا ہے جبکہ بچہ بالغ کے مشابہ اور بغیر پروں کے ہوتا ہے۔ یہ کیڑا بڑی تیزی سے حرکت کرتا ہے اور ایک پتے سے دوسرے پتے پر منتقل ہوتا ہے۔ بچے اور بالغ دونوں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں شدید حملہ کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے نظر آتے ہیں اور گرنے لگتے ہیں۔ زیادہ نمی کیڑے کی آبادی کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ کیڑا آلو کی بیماری مائیکو پلازمہ پھیلانے کا بھی باعث بنتا ہے۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ سفید مکھی کے پر سفید جبکہ زردی مائل اور سفید پاؤڈر سے ڈھکے ہوتے ہیں۔ مادہ پتوں کے نیچے الگ الگ انڈے دیتی ہے۔ انڈے اور بچے پتوں کی نچلی سطح پر چپٹے ہوتے ہیں اور بچے اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتے نہ ہی ان کے پر ہوتے ہیں۔ بچے اور بالغ دونوں پتوں کا رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں حملہ شدہ فصل دھندلی سی نظر آتی ہے۔ یہ پتوں اور تنے پر اپنے جسم سے میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتی ہے جس پر سیاہ پھپھوندی پیدا ہوتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے۔ یہ مکھی وائرسی امراض پھیلانے کا بھی سبب بنتی ہے۔ فصل کی باقیات کو ختم کیا جائے۔ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ جوئیں جسامت میں بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور عدسے کی مدد سے نظر آتی ہیں ان کا رنگ کاسنی جیسا اور 8 ٹانگیں ہوتی ہیں۔ جوئیں پتوں کا رس چوس کر نقصان پہنچاتی ہیں پتے کی نچلی سطح پر جالا سا دکھائی دیتا ہے اور پتے مڑ کر سائز میں چھوٹے ہو جاتے ہیں شدید حملہ کی صورت میں پتوں کے کنارے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ فصل کو زیادہ گرم موسم میں کاشت نہ کیا جائے۔ پودوں پر پانی کا سپرے کرنے سے جوؤں کا کافی حد تک کنٹرول ہو جاتا ہے۔ ست تیلے کے بالغ 2 قسم کے ہوتے ہیں پہلی قسم کے کیڑوں کے پر ہوتے ہیں اور ان کے اگلے پر جسم سے تقریباً لمبے ہوتے ہیں جسم کا رنگ سیاہی مائل سبز یا سبزی مائل سیاہ ہوتا ہے دوسری قسم کے کیڑوں کے پر نہیں ہوتے جن کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ کیڑا وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے پودوں پر شہد جیسے مادے کا اخراج کرتا ہے جس کی وجہ سے سیاہ پھپھوندی اگ آتی ہے اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کرنے سے ست تیلے کی تعداد کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ مناسب وقت پر مناسب مقدار میں نائٹروجن والی کھاد کا استعمال کافی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ آلو کے پروانے کا جسم اور اگلے پروں کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے پروں کے کنارے جھالردار ہوتے ہیں سنڈی کا سر بھورا اور جسم سبزی مائل مٹیالہ ہوتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں جہاں عام حالات میں سرد گودام کے بغیر آلو ذخیرہ کیے جاتے ہیں وہاں یہ پروانہ آلو کی آنکھوں پر انڈے دیتا ہے جن سے سنڈیاں نکلتی ہیں جو فوری طور پر سرنگ بنا کر آلو کے اندر داخل ہو جاتی ہیں اور آلو کو کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ فصل کی برداشت پر آلو کھیت میں کھلے نہ چھوڑے جائیں بلکہ انہیں مٹی، گھاس یا بوریوں سے اچھی طرح سے ڈھانپ دیا جائے اور حملہ شدہ آلو چن کر زمین میں دبا دیئے جائیں۔ پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائے جائیں اور میزبان پودوں خصوصاً جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔ کیڑوں کے کیمیائی تدارک کیلئے محکمہ زراعت (توسیع و پیسٹ وارننگ) کے مقامی فیلڈ عملہ کے مشورہ سے مناسب زرعی زہروں کا سپرے کریں۔